سورة آل عمران

A Review

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓمّٓ ۙ ﴿۱﴾

اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ؕ ﴿۲﴾

نَزَّلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ وَاَنۡزَلَ التَّوۡرٰىةَ وَ

الۡاِنۡجِيۡلَ ۙ ﴿۳﴾

مِنۡ قَبۡلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنۡزَلَ الۡفُرۡقَانَ ؕ ۵ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمۡ

عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ﴿۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخۡفٰى عَلَيۡهِ شَىۡءٌ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ؕ ﴿۵﴾

هُوَ الَّذِىۡ يُصَوِّرُكُمۡ فِى الۡاَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶﴾

سورۃ آل عمران

- سورۃ مبارکہ کا نام : آل عمران

- آل عمران ایک خاندان کا نام ہے، جس میں یحییٰ اور عیسیٰ علیہما السلام پیدا ہوئے (عمران موسیٰ و ہارون علیہما السلام کے والد کا نام جسے بائبل میں عمرام کہا گیا)، مریم علیہا السلام کے والد کا نام بھی عمران

- اس سورت کو یہ نام دینے کی وجہ یہ نہیں کہ اس میں اِس خاندان کے حالات بیان کیے گئے ہیں بلکہ یہ نام بھی دیگر سورتوں کے ناموں کی طرح ایک علامتی نام ہے جو سورت کی شناخت کے لیے ہے

- احادیث میں سورۃ البقرہ اور سوۃ آل عمران کو الزَّهْرَاوَيْن (دو تابناک اور روشن سورتیں۔ کہ ان دونوں کے انوار و تجلیات باہم ایک دوسرے کے مشابہ)، غَمَامَتَان (دو بادل)، غَيَايَتَان (دو سائبان)، فِرْقَان (دو قطاریں / جھنڈ) کے ناموں سے یاد کیا گیا ہے

- زمانۂ نزول : سورۃ آل عمران بالاتفاق مدنی سورت ہے، زیادہ تر حصہ جنگ احد کے بعد نازل ہوا، اس کی کچھ آیات ۹ ھ میں نازل ہوئیں، اس میں چار خطبات ہیں جو مختلف اوقات میں نازل ہوئے

- اس سورت کے 20 رکوع اور 200 آیات ہیں

سورۃ آل عمران

سورۃ البقرہ کے ساتھ سورۃ آل عمران کی نسبت

- چونکہ دو صورتیں جوڑے (Pair) کی صورت میں ہیں اس لیے ان کے مضامین میں کافی مشابہت ہے اور فرق بھی- لیکن یہ فرق تکمیلی (complementary) نوعیت کا ہے یعنی دونوں کے مضامین کو ملانے سے ایک عنوان یا ایک مقصد کی تکمیل ہو جاتی ہے
- دونوں سورتوں کے مضامین کو ملانے سے (۱) اہل کتاب اور (۲) مسلم امہ کو خطاب کا عنوان مکمل ہو جاتا ہے - البقرہ میں اہل کتاب میں سے یہود (المغضوب علیه) اور پھر مسلم امہ کو خطاب اور آل عمران میں اہل کتاب میں سے عیسائیوں (الضّالین) کو خطاب اور پھر مسلم امہ کو خطاب - یوں ایک مقصد اور عنوان کی تکمیل

دیگر مشترک اجزاء

- دونوں سورتیں حروف مقطعات الٓمّ سے شروع ہوتی ہیں
- دونوں کے آغاز میں قرآن مجید کی عظمت کا بیان ہے
- دونوں کے اختتام عظیم آیات پر - دونوں کے آخر میں عظیم دعائیں

سورۃ آل عمران

سورۃ البقرہ کے ساتھ سورۃ آل عمران کی نسبت

- دونوں سورتوں کا تقریباً اول نصف اہل کتاب سے خطاب اور دوسرا نصف مسلمانوں سے
- سورۃ البقرہ میں امتِ مسلمہ کو أُمَّةً وَسَطًا کے خطاب سے نوازا گیا اور سورۃ آل عمران میں خَيْرَ أُمَّةٍ کے خطاب
- سورۃ البقرہ کی کچھ آیات (حرمتِ سود..) ۹ ہجري میں نازل ہوئیں، سورۃ آل عمران کی بھی ۳۱ آیات ۹ ہجری میں میں وفد نجرانَ کی آمد کے موقع پر نازل ہوئیں۔

سورت آل عمران کے موضوعات:

- ایمان، اسلام، اسلام کی حمایت اور وسعت میں استقامت و پامردی
- یہود و نصاریٰ کو دعوت اور ان سے منطقی مقابلہ
- مسلمانوں کے لیے متعدد تربیتی دروس، اسلام کی پیش رفت
- باطل عقائد کی نفی

سورۃ آل عمران

- جب یہ سورت نازل ہوئی تو مختصر سی امت مسلمہ جو اپنی تشکیل و تعمیر میں مشغول تھی، نا قابل تحمل اندرونی و بیرونی مشکلات سے دوچار تھی
- مدینہ ہر طرف سے دشمنوں میں گھری ہوئی ایک چھوٹی سی آبادی تھی، جس میں بے سروسامانی کے عالم میں ایک جدید معاشرہ تشکیل پا رہا تھا، ان حالات میں اس تحریک کو درپیش ممکنہ مشکلات کے لیے رہنما اصول اس سورۃ میں موجود ہیں۔
- جب مسلمان مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ آ گئے تھے، مگر یہاں بھی کفار کے ہاتھوں انہیں بہت سی مشکلات درپیش تھیں۔ سب سے پہلے غزوہ بدر پیش آیا جس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو غیر معمولی فتح عطا فرمائی، اور کفار قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔ اس شکست کا بدلہ لینے کے لیے اگلے سال انہوں نے مدینہ منورہ پر حملہ کیا، اور غزوہ احد پیش آیا، جس میں مسلمانوں کو عارضی پسپائی بھی اختیار کرنی پڑی۔ ان دونوں غزوات کا ذکر اس سورت میں آیا ہے
- ان غزوات اور ان سے متعلق کئی مسائل جن کا مسلمانوں کو سامنا تھا، قیمتی ہدایات عطا فرمائی گئیں

سورۃ آل عمران

- انہیں رہنمائی دی گئ کہ عام حالات میں دشمنوں سے کس طرح کے تعلقات استوار رکھنے چاہئیں اور یہ بھی کہ خاص اور معروضی حالات میں اس تحریک اور اس کے ارکان کے تحفظ کے لیے کیا حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔
- یہ سورۃ اس زمانے میں نازل ہوئی ہے جب اہل کتاب نے یہ محسوس کر لیا ہے کہ اسلام ایک سچا دین ہے اور یہ آہستہ آہستہ جڑ پکڑ رہا ہے لیکن حسد اور ضد کے باعث وہ اس کو قبول کرنے پر تیار نہ ہوئے
- یہاں ان کے اعتراضات کے جواب دیئے گئے، آپ ﷺ کی نبوت و رسالت کو انکی اپنی تعلیمات کے حوالے سے واضح کیا گیا اور دعوت دین کی حجت ان پر تمام کی گئ، مسلمانوں کو دعوت جہاد....
- مسلمانوں کو غلبۂ اسلام کے لیے چار تدابیر اختیار کرنے کی تاکید کی گئ ہے

1. اہلِ کتاب کو دعوت
2. اہلِ کتاب کے خیر سے استفادہ
3. اہلِ کتاب کے شر سے اجتناب
4. مسلمانوں کا باہمی اتفاق، اتحاد، اور مضبوط تنظیم

سورۃ آل عمران

اس سورۃ میں مسلمانوں کو اپنے مقام بلند اور فرض منصبی سے آگاہ کیا گیا ہے

- کہ تم خیر الامم ہو اور تمہاری خیرات و برکات صرف اپنے لیے اور صرف اپنوں کے لیے ہی نہیں بلکہ سب کائنات کے لیے ساری نوع انسانی کے لیے ہیں۔ اور یہ منصب جتنا عظیم اور بلند ہے اتنا ہی کٹھن اور دشوار ہے
- اس لیے تمہیں باہمی اتفاق و محبت کی ضرورت ہے۔ تمہیں بہالے جانے کے لیے حسد وعناد کے طوفان امڈ امڈ کر آئیں گے۔ اگر تم نے اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے نہ پکڑے رکھا اور اخوت اسلامی کے جذبہ سے سرشار نہ رہے اور آپس میں سر پھٹول شروع کردی تو نہ صرف یہ کہ تم اپنے منصب رفیع کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ نہ ہو سکو گے بلکہ تمہاری اپنی ناموس اور بقا خطرہ میں پڑ جائے گی۔

سورة البقرة

- سورۃ البقرۃ کا جوڑا سورۃ آل عمران کے ساتھ ہے، ان دو سورتوں کو رسول اللہ ﷺ نے "الزَّهراوَين" کا نام عطا فرمایا ہے (دو روشن چیزیں)
- أَبُو أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَؤُوا الْقُرْآنَ،فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ اقْرَئُوا الزَّهْرَاوَيْنِ الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا غَيَايَتَانِ أَوْ كَأَنَّهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافَّ تُحَاجَّانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا اقْرَئُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخْذَهَا بَرَكَةٌ وَتَرْكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ قَالَ مُعَاوِيَةُ بَلَغَنِي أَنَّ الْبَطَلَةَ السَّحَرَةُ
- قرآن مجید پڑھا کرو کیونکہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کے لئے سفارشی بن کر آئے گا اور دو روشن سورتوں کو پڑھا کرو سورت البقرہ اور سورت آل عمران کیونکہ یہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے کہ دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا دو اڑتے ہوئے پرندوں کی قطاریں ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کے بارے میں جھگڑا کریں گی، سورت البقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت ہے اور اس کا چھوڑنا باعث حسرت ہے اور جادوگر اس کو حاصل کرنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب فضل قراءۃ القرآن و سورۃ البقرۃ)

آل عمران
اہل کتاب کو دعوت اسلام
امتِ مسلمہ کو باہمی اتحاد
اور تنظیمی ہدایات
❶
آیت 1-32
اہل کتاب خصوصاً نصاریٰ
سے خطاب کی تمہید
اور اسلام کی دعوت
❷
آیت
33 - 63
نصاریٰ سے براہ راست
خطاب - (۹ ہجری میں)
قصہ مریمؑ اور زکریاؑ
عقیدۂ تثلیث کا ابطال
❸
آیت
64 - 101
مسلمانوں کو اہل کتاب کے
شر سے آگاہ اور خبردار کیا
گیا ہے
❹
آیت
102- 120
مسلم امہ سے خطاب
عمومی، اصولی اور تنظیمی
ہدایات
❺
آیت
121- 189
غزوۂ احد، اس کے بعد
کی سنگین صورتحال پر
تبصرہ اور ہدایات
❻
آیت 190-200
اختتامیہ
سورت کے مضامین کا خلاصہ
امتِ مسلمہ سے خطاب
اہل کتاب خصوصاً نصاریٰ سے خطاب

سورۃ آل عمران کا تاریخی پس منظر

- جب یہ سورت نازل ہوئی تو سورۃ البقرہ میں جس شہادت گہہ الفت سے متنبہ کیا گیا تھا اب مسلمان پوری طرح اس میں قدم رکھ چکے تھے
- جنگ بدر میں اہل ایمان کو جو فتح حاصل ہوئی تھی، اس نے تمام اسلام دشمن طاقتوں اور قبیلوں کو چوکنا کر دیا تھا اور ان مین سے کئ اس نئ تحریک کے خلاف یکجا بھی ہو گئے تھے
- ان حالات کا مدینے کی معاشی حالت پر بھی نہایت برا اثر پڑ رہا تھا۔ جو پہلے ہی مہاجرین کی آمد سے دباؤ میں تھے پھر جنگ نے ان حلات کو مزید دگردوں کر دیا تھا
- مسلمانوں اور اس نئ اسلامی تحریک کے اِن دشوار گذار حالات کو دیکھ کر اسلام دشمن شرپسند عناصر نے اپنی مخالفتوں اور سازشوں کو پہلے سے زیادہ تیز کر دیا تھا
- ہجرت کے بعد نبی ﷺ نے اطراف مدینہ کے یہودی قبائل کے ساتھ جو معاہدے کیے تھے، ان لوگوں نے ان معاہدات کا ذرہ برابر پاس نہ کیا۔ جنگ بدر کے موقع پر ان اہل کتاب کی ہمدردیاں توحید و نبوت اور کتاب و آخرت کے ماننے والے مسلمانوں کے بجائے بت پوجنے والے مشرکین کے ساتھ تھیں۔بدر کے بعد یہ عناصر کھلم کھلا مشرکین مکہ کا ساتھ دینے لگے

سورۃ آل عمران کا تاریخی پس منظر

- ان عناصر میں سب سے نمایاں بنی نضیر اور ان کا سردار کعب بن اشرف تھا
- جنہوں نے کھلم کھلا دشمن کا ساتھ نہیں دیا انہوں نے نفاق کی راہ اپنا لی اور مدینے میں آستین کے سانپ کا کردار ادا کیا
- نتیجتاً مسلمانوں کے لیے اندرونی و بیرونی خطرات میں اضافہ ہوگیا اور نبی کریم ﷺ کی زندگی پرخطر ہو گئی۔ اب آپ کے لیے پہرے اور نگرانی کے بغیر سونا آسان نہ رہا۔ آپ ﷺ چند لمحوں کے لیے بھی نگاہوں سے اوجھل ہوتے تو مسلمان گھبرا کر تلاش کے لیے نکل کھڑے ہوتے
- جب مدینے کے ان شر پسند عناصر کی شرارتیں اور عہد شکنیاں حد سے گزر گئیں، تو نبی ﷺ نے بدر کے چند مہینے بعد بنی قینقاع پر، جو ان یہودیوں میں سب سے زیادہ شریر لوگ تھے، حملہ کر دیا اور انہیں اطراف مدینہ سے نکال باہر کیا
- لیکن اس سے دوسرے یہودی قبائل کی آتش عناد اور زیادہ بھڑک اٹھی اور انہوں نے مدینے کے اندر منافقین اور مدینے سے باہر مشرکین سے ساز باز تیز کر دی اور قریش جو بدر کی شکست اور اپنے بڑے بڑے سرداروں کے مارے جانے پر تلملا رہے تھے ان کی آتش انتقام پر مزید تیل چھڑکا

سورۃ آل عمران کا تاریخی پس منظر

- اپنے مشترکہ ہدف کے حصول اور مشرکین، یہود اور منافقین کی ریشہ دوانیوں کے نتیجے میں جنگ بدر کے ایک سال بعد ہی مشرکین مکہ نے تین ہزار لشکر کے ساتھ مدینہ پر حملہ کیا
- احد پہاڑ کے دامن میں 17 شوال 3ھ (23 مارچ 625ء) جو جنگ ہوئی اسے جنگ احد یا غزوۂ احد کے نام سے یاد کیا جاتا ہے
- آپ ﷺ کے ساتھ ایک ہزار افراد مدینہ سے نکلے لیکن راستے میں 300 منافقین کا گروہ الگ ہو گیا اور یوں مسلمانوں کی تعداد 700 رہ گئ جن میں ابھی بھی کچھ تعداد میں منافقین موجود تھے جنھوں نے دوران جنگ مسلمانوں کے درمیان فتنہ برپا کرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔
- ابتدائی زبردست کامیابی کے بعد مسلمانوں کو جنگ میں ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا جس میں مسلمانوں کی اپنی کمزوریوں کے ساتھ ساتھ منافقین کی تدبیروں کا ایک بڑا حصہ تھا
- مسلمانوں کی ان کمزوریوں خصوصاً تنظیمی کمزوریوں پر اس سورت میں مفصّل تبصرہ کیا گیا ان کے طرزِ فکر، نظام اخلاق اور تربیتی امور پر رہنمائی اور ہدایات دی گئیں
- اس تبصرے کی قابلِ ذکر بات۔ قرآن کا یہ تبصرہ دنیا کی جنگوں پر جرنیلوں کے تبصرے سے کتنا مختلف

جنگ احد

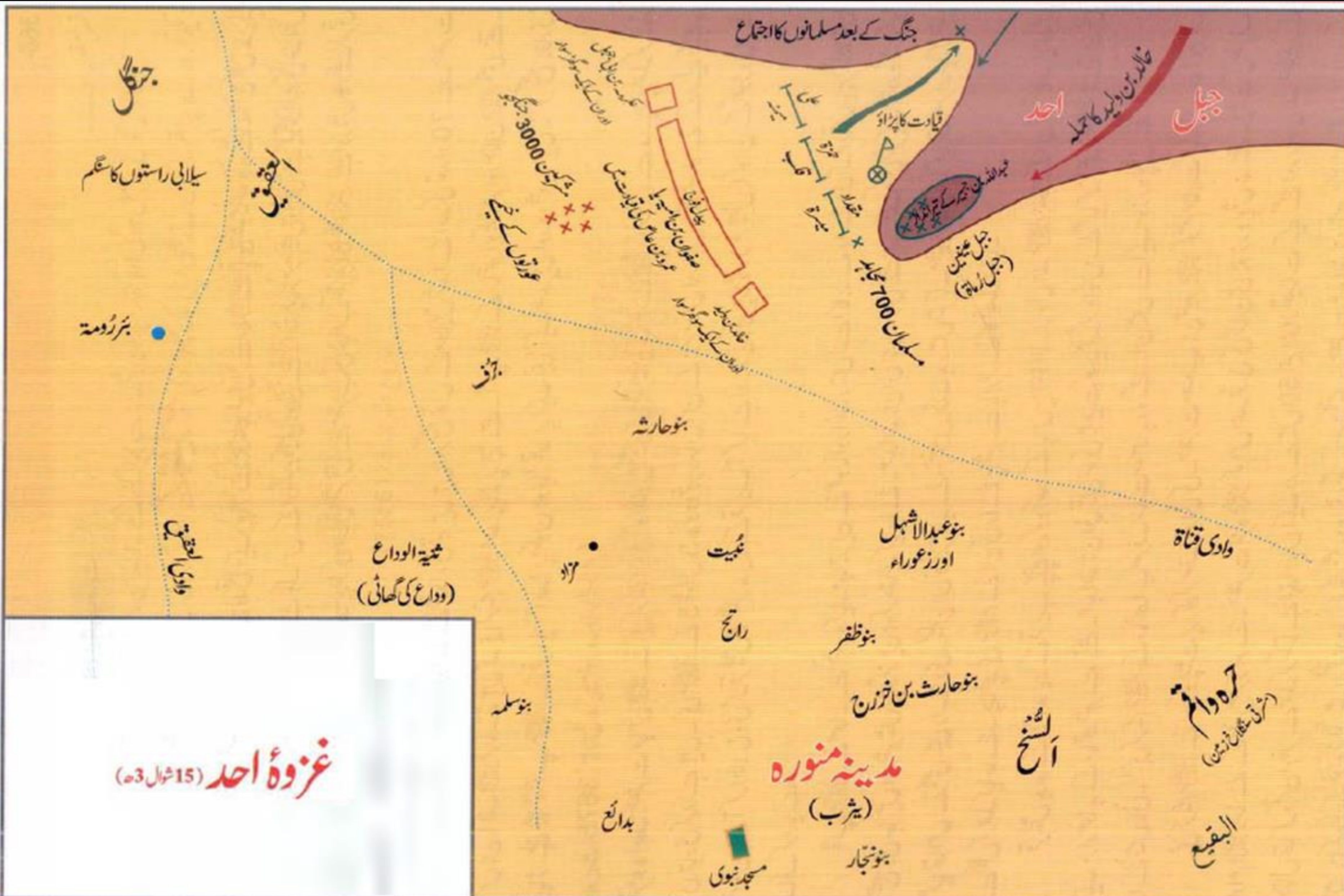

جنگ کے بعد مسلمانوں کا اجتماع
جبل احد
خالد بن ولید کا حملہ
قیادت کا پڑاؤ
جبل عینین (جبل رماۃ)
مسلمان 700 مجاہد
مشرکین 3000 جنگجو
عورتوں کے خیمے
سیلابی راستوں کا سنگم
بئر رُومة
جُرف
بنوحارثہ
ثنیۃ الوداع
(وداع کی گھاٹی)
غُبیت
بنوعبدالاشہل
اور زعوراء
وادی قناة
وادی العقیق
راتج
بنوظفر
بنوحارث بن خزرج
بنوسلمہ
السُّنح
حرہ واقم
مدینہ منورہ
(یثرب)
بدائع
مسجد نبوی
بنونجار
البقیع
غزوۂ احد (15 شوال 3ھ)

سورۃ آل عمران کا نصف اوّل - اہل کتاب کو خطاب

- اس میں اللہ کی توحید، دین اسلام اور اس کی مبادیات، انسانوں کے لیے وحی الٰہی کی رہنمائی کی ضرورت، اہل کتاب میں پیدا ہونے والے اختلافات کا حل ہے
- اہل کتاب کو اس دین کی دعوت دی گئ اور آپ ﷺ کو ایک مکمل راہنما اور مینارہ نور کی طرح پیش فرما کر اتمام حجت کرنے کے ساتھ ساتھ آپ ﷺ کے اتباع کی دعوت دی گئ
- مریمؑ، ان کی والدہ، ان کا ہیکل میں اعتکاف، عبادت اور خدمت
- ذکریاؑ کی کفالت میں ہونا ــ ذکریاؑ کا بیٹے کے لیے دعا کرنا
- نبوت کے پورے مبارک سلسلے کا ذکر
- ابراہیم علیہ السلام کے ذکر کے ساتھ ان کی آل کا ذکر
- اس شجرے کے ذکر کا مقصد- عیسیٰؑ انکی والدہ، انکے نانا اور انکے اجداد ایک ہی سلسلے سے وابستہ- پھر ان میں الوہیت کہاں سے آگئے - وہ خدا کیسے بن گئے
- عیسائیوں کے باطل عقائد کی تردید - اس کے لیے عقلی، تاریخی، اور وحی پر مبنی دلائل

سورۃ آل عمران کا نصف ثانی - امتِ مسلمہ کو خطاب

- امتِ مسلمہ کو حسب ضرورت خصوصی، عمومی، اصولی اور تنظیمی ہدایات
- دین کی اقامت اور دین کی تجدید کا کام جو اس امت کے سپرد کیا گیا ہے اس کا ایک مکمل لائحہ عمل دیا گیا ہے (آیت ۱۰۲، ۱۰۳اور ۱۰۴ میں)
- قرآن مجید کی یہ تین آیات اس عملی رہنمائی اور ہدایت کے اعتبار سے جو وہ اہل ایمان کے سامنے رکھتا ہے قرآن مجید کے جامع ترین مقامات میں سے ہیں
  - ← پہلی آیت (۱۰۲) میں (امتِ مسلمہ کے) فرد کی ذمہ داریاں
  - ← دوسری آیت (۱۰۳) میں اِن افراد کو باہم جوڑنے، انہیں ایک امت بنانے والی شے اور ان کے مابین ذہنی و فکری ہم آہنگی اور عملی اتحاد پیدا کرنے والی چیز کون سی ہے؟
  - ← تیسری آیت (۱۰۴) میں یہ نشاندہی کہ اس امت یا اس جماعت کا مقصد کیا ہے! کس کام کے لیے اس کو محنت اور جدوجہد کرنی ہے!
- یہ سورت چونکہ غزوہ احد کے بعد نازل ہوئی تو اس سورت میں اس جنگ پہ تفصیلی تبصرہ
- اسی مناسبت سے مسلمانوں کو بطورِ جماعت تفصیلی ہدایات

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

حبل اللہ (اللہ کی رسی) سے جڑ کر وجود میں آنے والی اجتماعیت کا مقصد

- اس بات کی وضاحت اس آیت کریمہ میں — دین کی دعوت کا یہ کام امت پر فرض ہے (تفصیل آگے)
- دنیا میں متعین مقاصد ہی اجتماعیت اور تنظیموں کو وجود میں لاتے ہیں
- اجتماعیت بذاتِ خود مطلوب نہیں ہوتی۔ مقصد حاصل کرنے کا ذریعہ ہوتی ہے
- اسلام میں اجتماعیت کوئی بے قید، مطلق اجتماعیت، تنظیم برائے تنظیم کے لیئے نہیں بلکہ یہ اجتماعیت ایک عظیم مقصد کے لیئے جس کو قران وحدیث میں بڑی شدّ ومدّ کے ساتھ بیان کیا گیا یہی مقصد یہ فیصلہ کرے گا کہ یہ اجتماعیت اسلامی ہے کہ نہیں
- اس اجتماعیت کا مقصد یہ فیصلہ (Determine) بھی کرے گا کہ اس ملّت اور امت کا مقصدِ وجود اور فرضِ منصبی کیا ہے؟
- یہ اجتماعیت کیا کام کرے گی؟
- ایک جائزہ۔ آگے سلائیڈز میں

وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿١٠٤﴾

اس اجتماعیت کے مقاصد کا ذکر قرآن میں

1. شہادت علی الناس

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۔ البقرہ: ۱۴۳

اور اسی طرح ہم نے تم کو امتِ معتدل بنایا ہے، تاکہ تم لوگوں پر (حق کے) گواہ بنو اور پیغمبر تم پر گواہ بنیں

2. نیکی کا قیام اور بدی کی روک تھام

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ - آل عمران- 110 تم ایک بہترین امت ہو جسے دوسرے سارے انسانوں کے لیئے برپا کیا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے روکتے ہو

3. اقامتِ دین

شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ ۖ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ شوریٰ-13 اسی نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے کا) نوح کو حکم دیا تھا اور جس کی (اے محمد ﷺ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا (وہ یہ) کہ دین کو قائم کرو

وَلۡتَكُن مِّنكُمۡ أُمَّةٌ يَدۡعُونَ إِلَى ٱلۡخَيۡرِ وَيَأۡمُرُونَ بِٱلۡمَعۡرُوفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ ٱلۡمُنكَرِۚ وَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡمُفۡلِحُونَ ١٠٤

ایک ہی حقیقت کے ترجمان

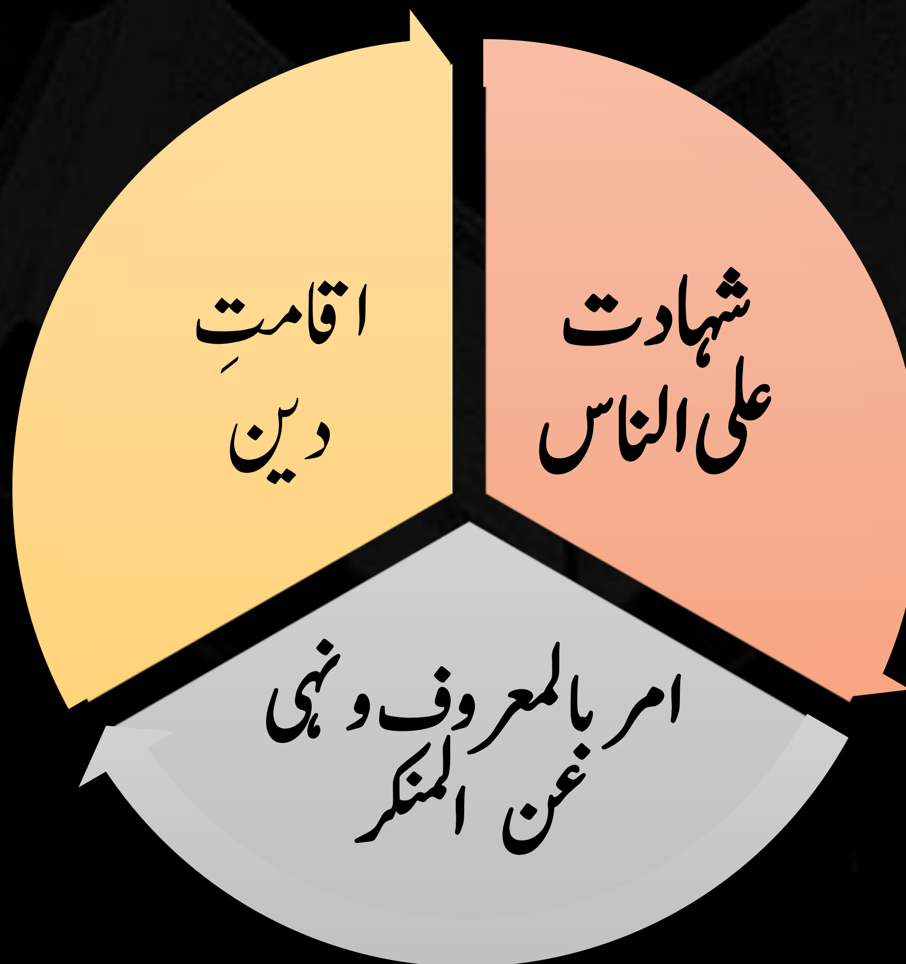

وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ‌ؕ وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰۴﴾

اجتماعیت کا مقصد

- اجتماعیت کا مقصد- دین کی اقامت اور شہادت
- اجتماع کا مرکز صرف یہی دین ہی ہو گا- وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا
- اسلامی اجتماعیت کا مقصد اس کی شیرازہ بندی (binding force) کا بھی تعین کرتا ہے
- اس اجتماعیت کے لیے کوئی اور binding force، کوئی اور وجہٗ وصل قابلِ قبول نہیں
- مَنۡ ادَّعَى دَعۡوَى الۡجَاهِلِيَّةِ فَإِنَّهُ مِنۡ جُثَا جَهَنَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَإِنۡ صَلَّى وَصَامَ قَالَ وَإِنۡ صَلَّى وَصَامَ وَزَعَمَ أَنَّهُ مُسۡلِمٌ سنن الترمذی- جس نے جاہلیت پر لوگوں کو بلایا اسکا ٹھکانہ جہنم ہے پوچھا گیا اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگرچہ وہ نماز پڑھتا ہو اور روزے رکھتا ہو اور اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہو
- احادیث کی کتب میں اس اجتماعیت اور اس کے تقاضوں سے متعلق ابواب

(بخاری اور مسلم میں کتاب الامارۃ(والقضا)، مشکاۃ میں باب الامامۃ/تغیّر الناس، ترمذی میں کتاب الحکام ، لزوم الجماعۃ، ابوداؤد میں کتاب الامارۃ)

اسلامی اجتماعیت کے تین ستون

آیت 102

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

انفرادی لائحہ عمل

آیت 103

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۪ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً...

اجتماعی (ملی) زندگی کا استحکام

آیت 104

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

اجتماعی لائحہ عمل

اسلامی اجتماعیت کے تین ستون
امت مسلمہ کا منشور

مطالعہ سورۃ آل عمران

- 200 آیات
- 30 قرآن کلاسز (7 مہینے میں)
- 90 احادیث کا مطالعہ
- 170 سے زائد مختلف موضوعات / عنوانات کا احاطہ
- کل فعل (verbs) = 914

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
8	4	59	6	2	17	156	25	55	582

موضوعات، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

1. محکم اور متشابہ احکام
2. کفر
3. قرآن کی رو سے کفر کے رویے کی مختلف صورتیں
4. شکر
5. انسانی طبائع کے مرغوبات (عورتیں، بیٹے، سونا چاندی، نسل دار گھوڑے، مویشی، زرعی زمینیں)
6. عدل، انصاف، قسط (اصطلاحات کا فرق)
7. دین کا مفہوم
8. اللہ کے نزدیک پسندیدہ دین (قران کے اعتبار سے)
9. یہود کی سرکشی کا اصلی سبب
10. اقتدار کی حیثیت (قرآنی تصور)
11. غیر مسلموں کی ساتھ تعلقات کی صورتیں
12. تقرب الہی کا واحد ذریعہ (اتباع رسولؐ)
13. اتباع رسولؐ کے پہلو اور تقاضے
14. اتباع اور اطاعت کا فرق
15. اتباع و محبت رسولؐ
16. حضرت عیسیٰؑ، ان کی والدہ اور ان کا خاندان
17. یحییٰ علیہ السلام - تعارف
18. نصاریٰ کے غلط عقائد اور ان پر نقد
19. عیسیٰؑ کی تشریف آوری کی غرض و غایت

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

20. حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیثیت
21. عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کے دلائل
22. دین میں انحراف (یہود و نصاریٰ سے خطاب کی روشنی میں)
- بنی اسرائیل کا دین میں بگاڑ۔
- عیسائیت کا بگاڑ۔
23. حضرت عیسیٰ علیہ السلام (تعارف)
24. قرآن نے آپؑ کو کس طرح پیش کیا؟
25. آپؑ کے پہاڑی کا وعظ (چند اقتسابات)
26. حواری کون؟
27. حق کی نصرت و امداد کے لیے۔ عیسیٰ کی پکار
28. اللہ اور اللہ کے دین پر گواہی کا مفہوم
29. حضرت مسیحؑ کی حفاظت کے لیے تدبیر الٰہی
30. انجیل برنا باس (ایک تعارف)
31. عیسیٰ علیہ السلام اور آدم علیہ السلام کی خلقت میں مشابہت
32. بائیبل میں لفظ "بیٹے" سے عیسائیوں کو غلط فہمی
33. دعوت و تبلیغ کی حکمت کا ایک اہم اصول (مشترکات پر بات کا آغاز)
34. مباہلہ (تعارف۔ تفصیل)
35. اہل بیت میں کون شامل ہیں؟
36. علم کے بغیر بحث و مباحثہ و حجت بازی کی مذمت

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

37. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا دین
38. حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہونے کا معیار- ان کی پیروی
39. اہل کتاب اور ان کے علماء کو یاددہانی اور سرزنش
40. حق کی تلبیس اور حق کا کتمان (اہل کتاب..)
41. حق کو چھپانا کیا ہے ؟
42. اہل کتاب پر قرآن کریم کا نہایت ہی منصفانہ سچائی پر مبنی تبصرہ- ان میں موجود اچھے لوگوں کے اوصاف کا ذکر
43. کیا غیر یہودیوں کی حقوق غصبی تورات میں ہے ؟
44. قوموں کے اخلاقی زوال کا اصل سبب
45. دنیاوی زندگی اور دین میں توازن کے بارے میں اسلامی تعلیمات
46. اگر مال و دولت دنیا انسان کی پہلی ترجیح ہو تو اس کے کیا نتائج برآمد ہوتے ہیں؟
47. اہل کتاب کی اللہ سے کئے عہد سے فرار کی تدبیر (الفاظ و اصطلاحات کا پھیر اور بگاڑ
48. عیسیٰ علیہ السلام کی الوہیت ! عقلِ سلیم کا کیا تقاضا؟
49. کائنات اور کائنات کی ہر چیز کا دین (اسلام)
50. اسلام کے بطور دین دلائل کے بعد— جو دین کو قبول نہ کرے (اس سے کوئی اور دین قبول نہ کیا جائے گا)

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

.51 اسلام کی حقانیت کی گواہی دینے کے بعد کفر کرنا اور اس کی جزاء

.52 کفر پہ اصرار کرنے والوں (مرتدین) کی توبہ بھی قبول نہیں

.53 کفر کی حالت میں زندگی اور اسی حالت میں موت - عدم رعایت کا باعث

.54 نیکی کا حصول — انفاق کے تقاضے کے ساتھ مربوط

.55 یہود کا ایک خود ساختہ اعتراض - اونٹ کے گوشت کی حلت

.56 اسلام میں حرام حلال پر اعتراض کے جواب

.57 کعبہ بطور قبلہ۔یہود کا اعتراض اور اس کا جواب

.58 کعبہ - دنیا کی پہلی عبادت گاہ

.59 اہل کتاب کا اللہ کی آیات کا نکار -زجر و ملامت

.60 مسلمانوں کو اہل کتاب کے اشرار سے بچنے کی تاکید

.61 اسلام کے دشمنوں کی گمراہ کن سازشوں اور کوششوں کے مقابلے میں اہل ایمان کا ہوشیار رہنا ضروری

.62 مسلمان خود آگاہی سے کام لیں - فتنوں سے آگاہ رہیں اور ان سے محفوظ رہنے کی تدبیر کریں

.63 مرتے دم تک اللہ کی فرمان برداری اور وفاداری پر قائم رہنے کی تاکید

.64 اللہ کی رسی (حبل اللہ) سے کیا مراد ہے؟

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

.65 مسلمانوں کی اجتماعیت کی بنیادیں

.66 اسلامی اجتماعیت اور اخوت (کافی الواقعہ ظہور)

.67 اسلام میں اجتماعیت کا مقصد (قرآن کی روشنی میں)

.68 اسلامی اجتماعیت کے تین ستون - امت مسلمہ کا منشور

.69 امتوں کے ذمہ فرضِ منصبی ادا کرنے اور نہ کرنے کے نتائج و عواقب (قرآن و حدیث کی روشنی میں ایک جائزہ)

.70 اسلامی اجتماعیت کی کامل شکل؟

.71 اسلامی اجتماعیت اور اس کی منظّم شکل — صحابہ کرام کی نظر میں

.72 دین کی دعوت اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے کام کا وجوب

.73 یہود و نصاریٰ کا انجام - مسلمانوں کو عبرت

.74 تفرقے کی مذمت (قرآن واحادیث کی روشنی میں)

.75 72 فرقوں والی حدیث مبارکہ

.76 اس حدیث کا اطلاق کن گروہوں پر؟

.77 بنی اسرائیل کی منصب امامت سے معزولی اور امتِ مسلمہ کا تقرر (البقرہ کے بعد پھر یہاں)

.78 یہود کی اجتماعی اور عسکری قوت سے متعلق چند پیشگوئیاں

.79 قومِ یہود عبرت کا نمونہ (تاریخ کے آئینے میں)

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

80. بنی اسرائیل کی ذلت - ان کی موجودہ حالت سے ایک غلط فہمی کا ازالہ

81. اہل کتاب سب یکساں نہیں

82. اہل کتاب کے باایمان گروہ کے خصائل کا تذکرہ

83. امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے کام اور اہمیت کی تکرار

84. قرآن میں امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے اسالیب

85. یہود کا قومی تجزیہ

86. وہ غیر مسلم جو رفاہ عامہ کے کاموں پر خطیر رقم خرچ کرتے ہیں!

87. ایمان سے محروم افراد کی خرچ کرنے کی مثال

88. اللہ تعالیٰ کی رضا کے علاوہ دوسری وجوہات سے خرچ کرنا

89. اپنے (ایمان والوں کے) سوا غیروں کو محرمِ راز بنانا - (قلبی موالات کے تعلقات کی ممانعت)

90. تعلقات کی نوعیت کے اعتبار سے غیر مسلموں سے تعلقات کی چار ممکنہ صورتیں؟

91. مسلمانوں کی سادگی اور یہود کی عیاری

92. یہود سے ہوشیار رہنے کی ہدایت

93. مسلمانوں کو صبر او تقویٰ کی مکرر تاکید

94. جنگ احد - اور اس کا پس منظر

95. جنگ احد میں دو گروہوں کی کم ہمتی اور ان کے ساتھ اللہ کی ولایت

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

96. جنگ احد میں نصرت الٰہی کی دو اغراض
97. ہدایت کے معاملے میں سنت الٰہی
98. جنگ احد (ضروری تفصیلات - ایک ضمیمہ)
99. سود کی ممانعت ! اسلامی نظام حیات کی بحث میں
100. سود کی ممانعت و مذمت (تدریجاً ۴ حکم)
101. ایک مومن کا اصل ہدف - جنت کی طرف سعی
102. متقین کی مزید خصوصیات (انفاق - غصہ پی جانے والے - معاف کرنے والے)
103. انفاق کی راہ کی مزاحمتیں (سرمایادارانہ ذہنیت، بدکاری اور عیاشی)
104. مسلمانوں کی اصلاح، ان کو تسلی اور حوصلہ افزائی
105. مسلمانوں کو شکست کے عوامل اور اسباب پر غور کرنے کی دعوت
106. حالات کی تبدیلی ابتلاء و آزمائش کیلیئے
107. احد کے حادثے کے پس پشت پوشید حکمت
108. تمنائے موت پر سرزنش
109. غزوہ احد میں وقتی شکست کے اسباب
110. جنگ میں نبی اکرم ﷺ کے شہید ہونے کی اطلاع- صحابہؓ کے رد عمل پر تبصرہ
111. موت کا ایک وقت مقرر ہے - اس سے مت گھبراؤ
112. وہن کیا ہے؟ (حدیث کی روشنی میں)

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

113. میدانِ جنگ سے راہِ فرار اختیار کرنا
114. مسلمانوں کو عزیمت کی تلقین
115. اللہ سے نصرت و استعانت کی دعا - اہل ایمان کا شیوہ
116. القائے رعب (اللہ کا وعدہ)
117. احد میں ہونے والی غلطیوں اور کمزوریوں پر تبصرہ
118. غزوہ احد کا تیسرے مرحلے پر خصوصی تبصرہ
119. رحمت کا نزول - سکون خاطر کی حیران کن مثال
120. اجتماعی فیصلوں پر عدم اعتماد اور عدم اطمینان
121. موت سے متعلق - غلط عقائد کی تردید
122. مصائب و ہموم ذریعہ آزمائش
123. مسلمانوں کی لغزش کے اسباب و نتائج
124. صحابہ کرامؓ سے لغزش کا صدور ! (قرآن میں ان کا تذکرہ و تبصرہ)- کیا کسی ایسی لغزش کا ذکر سوئے ادب ہے ؟)
125. عقیدے کا ضعف کفر تک لے جاتا ہے
126. اللہ کی طرف سے مغفرت و رحمت لاکھوں زندگیوں سے بہتر ہے
127. نبی اکرم ﷺ کے کریمانہ اخلاق - اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مظہر
128. اسلامی اجتماعیت و قیادت کا اہم اصول- شورائیت

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

.129 اللہ پر توکل کی حقیقت کی تاکید — اللہ کی نصرت، کامیابی کی ضمانت

.130 اسلام میں شورائیت - ایک ضمیمہ

.131 اللہ کی رضا کے لیے کام کرنے والے اور اس کے نافرمان ایک جیسے نہیں ہو سکتے

.132 آپ ﷺ کی بعثت اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا احسان ہے

.133 راہ حق کی آزمائشوں کی حکمت

.134 احد کا معرکہ - منافقین کی چھانٹی کا باعث

.135 شہداء کی عظمت اور ان کا بلند مقام

.136 اللہ کے ہاں شہداء کا اعزاز و اکرام

.137 غزوہ حمراء الاسد کے مجاہدین کی توصیف

.138 صحابہ کرامؓ کا بے مثال کردار - ان کی پامردی واستقلال

.139 شہادت اور شہید (ایک ضمیمہ)

.140 کفار کو اللہ کی مہلت ان کے لیے خیر کا باعث نہیں

.141 قرآن کا فلسفہ آزمائش ؟

.142 منافقین کی کمزوری انفاق کے معاملے میں

.143 یہود و منافقین کا اپنے آپ کو مالدار اور خدا کو غریب و نادار کہنا

.144 بخل پر ایک ضمیمہ

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

.145 موت کا اٹل قانون اور اعمال کا پورا پورا بدلہ

.146 مومنین کی آزمائش، اللہ تعالیٰ کی ایک سنت

.147 اہل کتاب کو آخری تنبیہ - ان کے عہد و میثاق کی طرف ان کی توجہ مبذول کرانا

.148 خود پسندی - قرآن و احادیث میں

.149 سورۃ آل عمران کا آخری رکوع - قرآن مجید کے عظیم ترین مقامات میں سے

.150 اللہ کی معرفت کے اسباب کا ذکر

.151 صاحبان عقل و دانش کے اوصاف

.152 ذکر و فکر کا اختلاط - قرآن میں

.153 آیت - معانی، اصطلاح، اطلاق - ایک ضمیمہ

.154 قرآنِ مجید کی کچھ مخصوص مشہور آیات کے نام

.155 قرآن مجید - تعداد آیات اور اس میں اختلاف کی وجوہات

.156 اولوالالباب (صاحبان عقل و دانش کون؟)

.157 دعوت کے باب میں اولوالالباب کا رویہ

.158 دعا اور اس کی اہمیت (ایک ضمیمہ)

.159 قبولیتِ دعا کی شرائط

.160 دعا کے آداب

.161 دعا کی قبولیت کے زمان اور مکان

.162 مومنین کی دعاؤں کی مقبولیت

.163 دنیا میں حصول نعمت - لازماً انعام نہیں ہے

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

164. دنیا میں کفار کی چلت پھرت سے غلط فہمی - اس کا ازالہ
165. اچھے اہل کتاب کی تحسین
166. سورت کے آخر میں عظیم دعا
167. شریعت کے حقوق ادا کرنے کے لیے بنیادی ہدایات
    - ✓ صبر
    - ✓ مصابرت
    - ✓ مرابطہ
    - ✓ تقوی

متفرق

- دن اور رات کی بارہ بارہ گھڑیوں کے نام
- نبی اور رسول کا فرق
- انسان (آدم) کی مٹی سے تخلیق کے 7 مراحل (قران میں)
- اولاد کے لیے قرآنی اور احادیث میں مذکور دعائیں
- حجۃ الوداع کے خطبے میں انسانی مساوات سے متعلق آپ ﷺ کے الفاظ مبارک

موضوعات ، اصطلاحات، ضمیمہ جات، اضافی مواد

- دن اور رات کی بارہ بارہ گھڑیوں کے نام
- نبی اور رسول کا فرق
- انسان (آدم) کی مٹی سے تخلیق کے 7 مراحل (قران میں)
- اولاد کے لیے قرآنی اور احادیث میں مذکور دعائیں
- حجۃالوداع کے خطبے میں انسانی مساوات سے متعلق آپ ﷺ کے الفاظ مبارک

- اولاد کے لیے قرآنی اور احادیث میں مذکور دعائیں
- حجۃالوداع کے خطبے میں انسانی مساوات سے متعلق آپ ﷺ کے الفاظ مبارک

Questions/comments !

m.eqbal@gmail.com